ماڈیول ۲۸

تیمم کے ساتھ نماز کے دوران پانی ملنا

پہلا قول- تیمم ٹوٹ جائے گا اور نماز دوبارہ وضو کے ساتھ ادا کرنا ہوگی (فقہ حنفیہ اور فقہ حنابلہ کا قول)

دلیل: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے، اگرچہ دس سال تک پانی نہ ملے، لیکن جب پانی مل جائے تو اسے وضو کرنا چاہیے اور نماز دوبارہ ادا کرنی چاہیے۔" (مسند احمد)

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ جب پانی مل جائے تو تیمم باطل ہو جاتا ہے، چاہے نماز کے دوران ہی کیوں نہ ملے۔

دوسرا قول- نماز مکمل کر سکتا ہے، تیمم باقی رہے گا (فقہ مالکیہ کا قول)

دلیل: فقہ مالکیہ کے نزدیک، اللہ تعالیٰ نے طہارت اور نماز کا الگ الگ وقت مقرر کیا ہے۔ان کے مطابق، اگر تیمم نماز سے پہلے درست طریقے سے کیا گیا ہو، تو دورانِ نماز پانی ملنے پر تیمم ختم نہیں ہوگا، کیوں کہ اس نے نماز کے آغاز پر اللہ کے حکم کے مطابق طہارت حاصل کر لی تھی۔

تیسرا قول- اگر تیمم حضر میں کیا گیا ہو تو نماز باطل ہوگی، اگر سفر میں کیا ہو تو نماز درست ہے (فقہ شافعیہ کا قول)

دلیل: فقہ شافعیہ کی دلیل یہ ہے کہ تیمم حضر میں جائز نہیں، صرف سفر میں تیمم کرنا درست ہے۔ لہذا اگر تیمم حضر میں کیا گیا ہو اور پانی مل جائے تو نماز باطل ہوگی۔

راجح قول

راجح قول فقہ مالکیہ کا ہے کہ نماز کے دوران پانی مل جانے پر نماز کو جاری رکھنا درست ہے، اور نماز مکمل کی جاسکتی ہے۔ تاہم، احتیاط کا پہلو یہ ہے کہ پانی ملنے پر وضو کر کے نماز کو دہرا لیا جائے۔

تیمم کر کے نماز کے بعد پانی مل جانا

نماز ختم ہونے کے بعد اگر پانی ملے تو اس کے متعلق اہل علم کے تین اقوال ہیں:

پہلا قول- نماز کا اعادہ لازم نہیں (جمہور علماء کا قول)

دلیل: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے کہ انہوں نے سفر میں تیمم کر کے نماز عصر پڑھی اور مدینہ پہنچنے کے باوجود اپنی نماز کو نہیں دہرایا۔ (مصنف عبدالرزاق)

دلیل: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ دو آدمیوں نے سفر میں تیمم کر کے نماز پڑھی، بعد میں ایک نے پانی ملنے پر وضو کر کے نماز دہرائی جبکہ دوسرے نے نہیں دوہرائی۔ نبی کریم ﷺ نے دونوں کو صحیح قرار دیا اور فرمایا کہ ایک کو دوگنا اجر ملے گا۔ (سنن ابی داؤد:338)

دوسرا قول- حضر میں تیمم کے بعد نماز باطل اور سفر میں جائز ہے (شافعیہ کا قول)

- اس قول کے مطابق، اگر تیمم حضر میں کیا ہو تو نماز باطل ہوگی اور دوبارہ وضو کر کے پڑھنا لازم ہے، جبکہ سفر میں تیمم کے بعد نماز درست ہوگی۔

تیسرا قول-اعادہ مستحب ہے (فقہ حنابلہ کا قول)

- اس قول کے مطابق، اگر نماز دہرائی جائے تو یہ مستحب اور افضل ہے، لیکن فرض نہیں ہے۔

راجح قول

راجح قول جمہور علماء کا ہے کہ نماز کے بعد پانی ملنے پر نماز کا اعادہ لازم نہیں، اور تیمم کے ساتھ پڑھی گئی نماز درست سمجھی جائے گی۔

حیض کے احکام

اب ہم حیض کے احکام کی طرف آتے ہیں اور ان کی لغوی و اصطلاحی تعریف کے ساتھ تفصیل بیان کرتے ہیں۔

حیض کی تعریف

- **لغوی معنی:** حیض کا لغوی معنی خون کا جاری رہنا ہے۔ "حیض" عربی زبان میں خون کے بہنے کو کہا جاتا ہے۔
- **اصطلاحی معنی:** حیض وہ خون ہے جو بالغ عورت کے رحم سے حالت صحت میں بغیر بیماری یا ولادت کے ایک مخصوص مدت تک آتا ہے۔ اس خون کو حیض کہا جاتا ہے اور یہ عورت کی بلوغت کی نشانی ہے۔

حیض کے احکام کے مسائل

حیض کی کم از کم مدت

حیض کی کم از کم مدت کے بارے میں فقہاء کے مختلف اقوال ہیں:

پہلا قول: کم از کم مدت تین دن اور تین راتیں ہے (فقہ حنفیہ کا قول)

دلیل: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، "کم از کم حیض تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔" (المعجم الکبری)

لیکن یہ روایت ضعیف ہے، لہٰذا اس سے استدلال کمزور ہے۔

دوسرا قول: کم از کم ایک دن اور ایک رات ہے (فقہ شافعیہ اور فقہ حنابلہ کا قول)

دلیل: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور بتایا کہ اسے ایک ماہ میں تین دفعہ حیض آیا۔ حضرت علی نے اسے تسلیم کیا۔

دلیل: امام ابن قدامہ فرماتے ہیں کہ شریعت میں حیض کی کوئی حد مقرر نہیں، لہذا عرف کے مطابق اسے مان لیا گیا ہے کہ حیض کی کم از کم مدت ایک دن اور ایک رات ہو سکتی ہے۔

تیسرا قول: حیض کی کم از کم مدت کی کوئی حد مقرر نہیں (فقہ مالکیہ کا قول)

دلیل: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، "وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ..." جس کا مفہوم یہ ہے کہ جب تک حیض کا خون جاری ہو، اس کی مدت مقرر کرنا ضروری نہیں۔

راجح قول

راجح قول یہ ہے کہ حیض کی کم از کم مدت کی کوئی مخصوص حد نہیں، اور جس طرح خون آنا شروع ہو، اسے حیض مانا جائے گا۔

حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت

پہلا قول-زیادہ سے زیادہ پندرہ دن ہے (جمہور علماء کا قول)

دلیل: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"عورتیں ناقصات عقل و دین ہیں۔" صحابہ نے پوچھا کہ ان کے دین میں کمی کس طرح ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"یہ اپنی زندگی کا نصف حصہ بیٹھ کر گزارتی ہیں اور نماز نہیں پڑھتی ہیں۔" (صحیح مسلم)

یہاں "نصف" سے مراد ماہانہ پندرہ دن لیے گئے ہیں، لہذا عورت کو زیادہ سے زیادہ پندرہ دن حیض آ سکتا ہے۔ اس حدیث سے استدلال درست معلوم نہیں ہوتا ہے۔

دلیل: امام عطا رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسی عورتیں دیکھی ہیں جنہیں پندرہ دن تک حیض آتا تھا۔اس سے علماء نے استدلال کیا کہ عرف وعادت کے مطابق اکثر عورتوں کے حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت پندرہ دن ہے۔

دوسرا قول-زیادہ سے زیادہ دس دن ہے (فقہ حنفیہ کا قول)

دلیل: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے:

"کم از کم حیض تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔"

یہ روایت اگرچہ ضعیف ہے، لیکن فقہ حنفیہ نے اس پر عمل کیا ہے۔

تیسرا قول-حیض کی زیادہ سے زیادہ کوئی حد نہیں (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا قول)

دلیل: صحیح بخاری میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جب حیض کا خون جاری ہو تو نماز ترک کر دو، اور جب خون رک جائے تو نماز پڑھنا شروع کر دو۔"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حیض کی زیادہ سے زیادہ کوئی مدت مقرر نہیں۔

راجح قول

راجح قول یہ ہے کہ حیض کی زیادہ سے زیادہ کوئی معین مدت نہیں۔

کم از کم طہر کی مدت

پہلا قول-کم از کم طہر پندرہ دن ہے (جمہور علماء کا قول)

دلیل: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق، عورتیں نصف زمانہ حیض میں اور نصف طہر میں ہوتی ہیں۔اس سے استدلال کیا گیا کہ کم از کم طہر کی مدت پندرہ دن ہے۔

دوسرا قول-کم از کم طہر تیرہ دن ہے (حنابلہ کا ایک قول)

دلیل: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ایک عورت کا ذکر ہے جسے مہینے میں تین دفعہ حیض آتا تھا، اور ہر بار طہر کی مدت تیرہ دن ہوتی تھی۔

تیسرا قول-طہر کی کوئی کم از کم مدت نہیں (فقہائے ظاہریہ)

دلیل: حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کی روایت کے مطابق، جب حیض کا خون رک جائے تو عورت کو نماز شروع کر دینی چاہیے، چاہے طہر کی مدت کتنی بھی ہو۔

راجح قول

راجح قول یہ ہے کہ طہر کی کوئی کم از کم مدت مقرر نہیں ہے۔

زیادہ سے زیادہ طہر کی مدت

علماء کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے کہ زیادہ سے زیادہ طہر کی کوئی مدت مقرر نہیں۔ عورت طویل عرصے تک بغیر حیض کے پاک رہ سکتی ہے۔

سفرہ اور قدرہ (زرد اور مٹیالے رنگ کا پانی) کا حکم

پہلا قول- حیض کے ایام میں حیض شمار ہوگا اور طہر کے ایام میں طہر شمار ہوگا (جمہور علماء کا قول)

دلیل: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تک سفید پانی نظر نہ آئے، اسے حیض شمار کیا جائے۔ (صحیح بخاری)

دلیل: حضرت ام عطاء رضی اللہ عنہا نے بھی فرمایا کہ طہر کے بعد آنے والے زرد اور مٹیالے رنگ کو کچھ نہیں سمجھا جاتا۔

دوسرا قول-سفرہ اور قدرہ ہمیشہ حیض شمار ہوگا (فقہ مالکیہ کا قول)

دلیل: حضرت فاطمہ بنت منذر رحمہ اللہ بیان کرتی ہیں کہ ہم میں سے کوئی عورت غسل کرکے نماز پڑھ لیتی، پھر تھوڑا سا زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا تو وہ سوال کرتی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا جواب دیتیں: "ابھی نماز سے رک جاؤ، جب تک بالکل سفید پانی نظر نہ آجائے۔" (روایت: ابن ابی شیبہ)

راجح قول

راجح قول جمہور علماء کا ہے کہ سفرہ اور قدرہ حیض کے ایام میں حیض شمار ہوگا اور طہر کے ایام میں طہر شمار ہوگا۔

Tayammum ke sath namaz ke doran pani milna

Pehla Qaul - Tayammum toot jaye ga aur namaz dobara wuzu ke sath ada karni hogi (Fiqh Hanafia aur Fiqh Hanabila ka qaul)
Daleel: Hazrat Abu Zar رضی اللہ عنہ ki riwayat hai ke Nabi Kareem ﷺ ne farmaya:
"Pak mitti musalman ka wuzu hai, agarche das saal tak pani na mile, lekin jab pani mil jaye to usay wuzu karna chahiye aur namaz dobara ada karni chahiye." (Musnad Ahmad)
Is hadees se wazeh hota hai ke jab pani mil jaye to tayammum batil ho jata hai, chahe namaz ke doran hi kyun na mile.

Dusra Qaul - Namaz mukammal kar sakta hai, tayammum baqi rahe ga (Fiqh Malikiya ka qaul)
Daleel: Fiqh Malikiya ke nazdeek, Allah Ta'ala ne taharat aur namaz ka alag alag waqt muqarrar kiya hai. In ke mutabiq, agar tayammum namaz se pehle durust tareeke se kiya gaya ho, to doran-e-namaz pani milne par tayammum khatam nahi hoga, kyun ke us ne namaz ke aghaz par Allah ke hukam ke mutabiq taharat hasil kar li thi.

Teesra Qaul - Agar tayammum huzar mein kiya gaya ho to namaz batil hogi, agar safar mein kiya ho to namaz durust hai (Fiqh Shafiya ka qaul)
Daleel: Fiqh Shafiya ki daleel ye hai ke tayammum huzar mein jaiz nahi, sirf safar mein tayammum karna durust hai. Lehaaza agar tayammum huzar mein kiya gaya ho aur pani mil jaye to namaz batil hogi.

Raajih Qaul

Raajih qaul Fiqh Malikiya ka hai ke namaz ke doran pani mil jane par namaz ko jari rakhna durust hai, aur namaz mukammal ki ja sakti hai. Taham, ehtiyat ka pehlu ye hai ke pani milne par wuzu kar ke namaz ko dohra liya jaye.

Tayammum kar ke namaz ke baad pani mil jana

Namaz khatam hone ke baad agar pani mile to is ke mutaliq ahl-e-ilm ke teen aqwal hain:

Pehla Qaul - Namaz ka iaada laazim nahi (jumhoor ulama ka qaul)
Daleel: Hazrat Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہ ka waqia hai ke unhon ne safar mein tayammum kar ke namaz-e-Asar padhi aur Madinah pohanchne ke bawajood apni namaz ko nahi dohraya. (Musannaf Abdur Razzaq)
Daleel: Hazrat Abu Saeed Khudri رضی اللہ عنہ ki riwayat hai ke do aadmiyon ne safar mein tayammum kar ke namaz padhi, baad mein ek ne pani milne par wuzu kar ke namaz dohrayi jabke doosray ne nahi dohrayi. Nabi Kareem ﷺ ne dono ko durust qarar diya aur farmaya ke ek ko dugna ajar mile ga. (Sunan Abi Dawood: 338)

Dusra Qaul - Huzar mein tayammum ke baad namaz batil aur safar mein jaiz hai (Shafiya ka qaul)
Is qaul ke mutabiq, agar tayammum huzar mein kiya ho to namaz batil hogi aur dobara wuzu kar ke parhni laazim hai, jabke safar mein tayammum ke baad namaz durust hogi.

Teesra Qaul - Iaada mustahab hai (Fiqh Hanabila ka qaul)
Is qaul ke mutabiq, agar namaz dohrayi jaye to ye mustahab aur afzal hai, lekin farz nahi hai.

Raajih Qaul

Raajih qaul jumhoor ulama ka hai ke namaz ke baad pani milne par namaz ka iaada laazim nahi, aur tayammum ke sath padhi gayi namaz durust samjhi jaye gi.

Haiz ke Ahkaam

Ab hum haiz ke ahkaam ki taraf aate hain aur in ki lughwi o istilahi tareef ke sath tafseel bayan karte hain.

Haiz ki Tareef

Lughwi Ma'ni: Haiz ka lughwi ma'ni khoon ka jari rehna hai. "Haiz" Arabi zuban mein khoon ke behne ko kaha jata hai.
Istilahi Ma'ni: Haiz woh khoon hai jo baligh aurat ke reham se haalat-e-sehat mein baghair bimari ya wiladat ke ek makhsoos muddat tak aata hai. Is khoon ko haiz kaha jata hai aur ye aurat ki balughat ki nishani hai.

Haiz ke Ahkaam ke Masail

Haiz ki Kam Az Kam Muddat

Haiz ki kam az kam muddat ke bare mein fuqaha ke mukhtalif aqwal hain:

Pehla Qaul: Kam az kam muddat teen din aur teen raten hai (Fiqh Hanafia ka qaul)
Daleel: Hazrat Abu Umama رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Nabi Kareem ﷺ ne farmaya, "Kam az kam haiz teen din aur ziyada se ziyada das din hai." (Al-Mu'jam al-Kabeer)
Lekin ye riwayat zaeef hai, lehazah is se istedlal kamzor hai.

Dusra Qaul: Kam az kam ek din aur ek raat hai (Fiqh Shafiya aur Fiqh Hanabila ka qaul)
Daleel: Hazrat Ali رضی اللہ عنہ ke paas ek aurat aayi aur bataya ke use ek mahine mein teen dafa haiz aya. Hazrat Ali ne use tasleem kiya.
Daleel: Imam Ibn Qudama farmate hain ke shariat mein haiz ki koi had muqarrar nahi, lehaza urf ke mutabiq isay maan liya gaya hai ke haiz ki kam az kam muddat ek din aur ek raat ho sakti hai.

Teesra Qaul: Haiz ki kam az kam muddat ki koi had muqarrar nahi (Fiqh Malikiya ka qaul)
Daleel: Allah Ta'ala farmata hai, "وَيَسْعَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ..." jis ka mafhoom ye hai ke jab tak haiz ka khoon jari ho, is ki muddat muqarrar karna zaroori nahi.

Raajih Qaul

Raajih qaul ye hai ke haiz ki kam az kam muddat ki koi makhsoos had nahi, aur jis tarah khoon aana shuru ho, isay haiz maana jaye ga.

Haiz ki Ziyada Se Ziyada Muddat

Pehla Qaul - Ziyada Se Ziyada Pandrah Din Hai (Jumhoor Ulama ka Qaul)

Daleel: Hazrat Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہuma ki riwayat mein hai ke Nabi Kareem ﷺ ne farmaya:
"Auraten naqasat-e-aql o deen hain." Sahaba ne poocha ke in ke deen mein kami kis tarah hai? To aap ﷺ ne farmaya:
"Ye apni zindagi ka nisf hissa baith kar guzarti hain aur namaz nahi parhti hain." (Sahih Muslim)
Yahan "nisf" se murad mahana pandrah din liye gaye hain, lehaza aurat ko ziada se ziada pandrah din haiz aa sakta hai. Is hadees se istedlal durust maloom nahi hota hai-

Daleel: Imam Ata رحمہ اللہ farmate hain ke main ne aisi auratein dekhi hain jinhen pandrah din tak haiz aata tha. Is se ulama ne istedlal kiya ke urf o aadat ke mutabiq aksar aurton ke haiz ki ziada se ziada muddat pandrah din hai.

Dusra Qaul - Ziyada Se Ziyada Das Din Hai (Fiqh Hanafia ka Qaul)

Daleel: Hazrat Abu Umama رضی اللہ عنہ ki riwayat hai:
"Kam az kam haiz teen din aur ziada se ziada das din hai."
Ye riwayat agarche zaeef hai, lekin Fiqh Hanafia ne is par amal kiya hai.

Teesra Qaul - Haiz ki Ziyada Se Ziyada Koi Had Nahi (Sheikh al-Islam Ibn Taymiyah رحمہ اللہ ka Qaul)

Daleel: Sahih Bukhari mein Hazrat Fatima رضی اللہ عنہا se riwayat hai ke Nabi Kareem ﷺ ne farmaya:
"Jab haiz ka khoon jari ho to namaz tark kar do, aur jab khoon ruk jaye to namaz parhna shuru kar do."
Is se maloom hota hai ke haiz ki ziada se ziada koi muddat muqarrar nahi.

Raajih Qaul

Raajih qaul ye hai ke haiz ki ziada se ziada koi ma'een muddat nahi.

Kam Az Kam Tuhr ki Muddat

Pehla Qaul - Kam Az Kam Tuhr Pandrah Din Hai (Jumhoor Ulama ka Qaul)

Daleel: Hazrat Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہ ki riwayat ke mutabiq, auratein nisf zamana haiz mein aur nisf tuhr mein hoti hain. Is se istedlal kiya gaya ke kam az kam tuhr ki muddat pandrah din hai.

Dusra Qaul - Kam Az Kam Tuhr Terah Din Hai (Hanabila ka ek Qaul)

Daleel: Hazrat Ali رضی اللہ عنہ ki ek riwayat mein ek aurat ka zikar hai jise mahine mein teen dafa haiz aata tha, aur har bar tuhr ki muddat terah din hoti thi.

Teesra Qaul - Tuhr ki Koi Kam Az Kam Muddat Nahi (Fiqh Zahiriyah)

Daleel: Hazrat Fatima bint Abi Hubaysh ki riwayat ke mutabiq, jab haiz ka khoon ruk jaye to aurat ko namaz shuru kar deni chahiye, chahe tuhr ki muddat kitni bhi ho.

Raajih Qaul

Raajih qaul ye hai ke tuhr ki koi kam az kam muddat muqarrar nahi hai.

Ziyada Se Ziyada Tuhr ki Muddat

Ulama ka is masla par ittifaq hai ke ziada se ziada tuhr ki koi muddat muqarrar nahi. Aurat taweel arsay tak baghair haiz ke paak reh sakti hai.

Safrah Aur Qudrah (Zard Aur Matyale Rang ka Pani) Ka Hukam

Pehla Qaul - Haiz ke Ayam mein Haiz Shumar Hoga aur Tuhr ke Ayam mein Tuhr Shumar Hoga (Jumhoor Ulama ka Qaul)

Daleel: Hazrat Ayesha رضی اللہ عنہا farmati hain ke jab tak safed pani nazar na aaye, isay haiz shumar kiya jaye. (Sahih Bukhari)
Daleel: Hazrat Um Ata رضی اللہ عنہا ne bhi farmaya ke tuhr ke baad aane wale zard aur matyale rang ko kuch nahi samjha jata.

Dusra Qaul - Safrah Aur Qudrah Hamesha Haiz Shumar Hoga (Fiqh Malikiya ka Qaul)

Daleel: Hazrat Fatima bint Munzir رحمہ اللہ bayan karti hain ke hum mein se koi aurat ghusl kar ke namaz parh leti, phir thora sa zard rang ka pani kharij hota to wo sawal karti. Hazrat Asma رضی اللہ عنہا jawab detin: "Abi namaz se ruk jao, jab tak bilkul safed pani nazar na aaye." (Riwayat: Ibn Abi Shaiba)

Raajih Qaul

Raajih qaul jumhoor ulama ka hai ke safrah aur qudrah haiz ke ayam mein haiz shumar hoga aur tuhr ke ayam mein tuhr shumar hoga.